ایک مختر کدو میت لولی کر یا سے سیدو اشکاف الفاظ میں کہتا ہوں کہ یہ نہیں ایک دستر خوان پر کھانا کھاتے ہیں۔ میں واشکاف الفاظ میں کہتا ہوں کہ یہ دو مورات اور دو مورات اور حقائق پر رکھی گئی ہے جوایک دوسر ہے کی ضد ہیں بلکدا کشر بیرتقائق ایک دوسر سے متفاد ہیں۔ آپ نے اس موقع پر واضح کر دیا کہ مسلمان قو میت کی ہر تحریف کے جو ایک علی دوقوم ہیں۔ اقلیت نہیں'۔

-3

موال 2_ علامه محمدا قبال كارشادات كاروشى من نظريه پاكتان كاوضاحت يجير (L16II)(G18II)

نظرية پاكستان اور علامه اقبال

ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ جس آئینے میں مسلمانوں کامستقبل دیجے سے سے کسی اور کووہ صلاحیت حاصل نہتی ای لیے علامہ صاحب مفکر پاکستان ہیں۔ علامہ اقبالؒ نے مسلمانوں کو الگ ریاست کاتصور دیا اور اپنی شاعری کے ذریعے ان کو بیدار کیا۔ پہلے پہل آپ بھی ہندوہ سلم اتحاد کے حامیوں میں سے سے لیکن ہندوؤں کی تنگ نظری اور متعصب رقبے نے جلد ہی علامہ اقبالؒ کو یہ بات سوچنے پر مجبور کردیا کہ دہ والگ ملک کا مطالبہ کریں۔

1_علامه قبال كاتاريخي خطبه الدآباد:

آپ نے 1930ء میں اپنے مشہور خطب الد آباد میں مسلمانوں کے لیے الگ ریاست کا مطالبہ کیا تا کہ مسلمان اس میں رہ کراپ نہ بہ باور ثقافت کے مطابق زندگی گر ارسکیں۔ آپ نے فر مایا:

''میری خواہ ش ہے کہ پنجاب صوبہ سرحداور بلوچتان کو ایک ہی ریاست میں ملا دیا جائے۔خواہ یہ ریاست سلطنت برطانیہ کے اندر حکومت خود اختیاری حاصل کر لے خواہ اس کے باہر مجھے تو ایسانظر آتا ہے کہ اور نہیں تو شالی مغربی ہندوستان کے مسلمانوں کو بالا آخرا یک منظم آزاد اسلامی ریاست قائم کرنا پڑے گی۔''

2 علامہ اقبال کی نظر میں مسلمانوں کی منز ل

علامه اقبال نے ملمانوں کی منزل کا یقین کھاس طرح کیا ہے۔ مجھے ایمانظر آتا ہے کہ اور

من مطالعه پاکستان (برائے بینڈایٹر)

نہیں تو شال مغربی ہندوستان کے سلمانوں کو بالآخرایک اسلامی ریاست قائم کرنا پڑے گی۔ اگر ہم

چاہتے ہیں کداس ملک میں اسلام بحثیت تعرفی قوت زندہ رہ ہو اس کے لیے ضروری ہے کہ سلمان

ایک مخصوص علاقے میں اپنی مرکزیت قائم کریں۔ میں ہندوستان میں صرف اسلام کی فلاح و بہبود کے

خیال سے ایک منظم اسلامی ریاست کے قیام کا مطالبہ کرد ہا ہوں۔

2-ہندوسلم واحد ملت ہیں۔

واحد ملت کی تردید کرتے ہوئے علامہ محمد اقبال نے نظریۂ پاکستان کے حوالے ہوگا کیا

کہ ہندواور مسلمان ایک جملکت میں اکھتے ہیں رہ سکتے ۔ اور مسلمان جلد یا بدیرا ہی جداگا نہ جملکت بنانے میں کامیاب ہوجا کیں گے۔ علامہ اقبال نے برصغیر میں واحد قوم کے وجود کا تصور مستر دکر دیا اور مسلم قوم کی جداگا نہ حمد اقبال نے واضح طور پر کہا کہ:

کی جداگا نہ حیثیت پرزور دیا۔ اسلام کوایک مکمتل نظام مانتے ہوئے علامہ محمد اقبال نے واضح طور پر کہا کہ:

د'انڈیا ایک برصغیر ہے، ملک نہیں۔ یہاں مختلف غدا ہب سے تحلق رکھنے اور

مختلف زبانیں ہولنے والے لوگ رہتے ہیں اور مسلم قوم اپنی علیحدہ پہچان رکھتی

ہے۔ تمام مہذب قوموں کا فرض ہے کہ وہ مسلمانوں کے غذہ ہی اصولوں اور

شافتی وساجی اقدار کا احرّ ام کریں۔''

4_اسلام ملمانول كي قوى تشخص كى علامت:

اسلام کوسلمانوں کا قومی تشخص قرار دیے ہوئے علامہ اقبال نے فرمایا کہ سلمان اسلام کی وجہ سے ایک ملت کی اساس کے وجہ سے ایک ملت کی اساس کے دارو مدار بھی اسلام ہے۔ انہوں نے سلم ملت کی اساس کے دوالے سے قبقی تصورا پنے اشعار میں یوں پیش کیا۔

اپی ملت پر قیاس اقوام مغرب سے نہ کر فاص ہے ترکیب میں قوم رسول ہاشمی فاص ہے ترکیب میں قوم دسول ہاشمی اُن کی جعیت کا ہے ملک ونسب پر انحصار قوت ندہب سے مشخکم ہے جمعیت تری

5-ندب كالميت:

ندہب کی اہمیت واضح کرتے ہوئے آپ نے مسلمانوں کو ندہب اسلام کے ہر پہلوکوا پتانے اور نگ دنسل کے بتوں کوتو ڑنے کا مشورہ دیا۔

بتانِ رنگ و یُو کو توڑ کر ملت میں مم موجا نه تورانی رے باقی نه ایرانی نه افغانی シーニノルノー10

مي فرمايا: ورجي الحي ام

Soris زع کو ايكم رعلم

سوال 3- نظر

(1)

جواب نظ

-- اسلام انسا بحى منظم كرتا _

لعخىقر آن وسنه

219 بنياو يرقائم موا يهال ساى م 207.191-898 نقريبه ياكستاا

6-واحدطت كالصور علامہ اقبال ساری دنیا میں سے والے ملمانوں کو ایک ملت تصور کے تھے۔اس لے انہوں نے ٹل کے سامل سے کا شغرتک کے سلمانوں کورم کی پاسانی کے لیے ایک ہونے کا پغام ویا۔

ایک ہوں سلم وم کی پاسانی کے لیے نیل کے سامل سے لے کر تا بخاک کا شغر

7-ندب كاضرورت واجميت:

ڈاکٹر محمداقبال کے زدیک ندہب انسانی ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔اس کے بغیرایک فلاحی مملك كا قيام عمل مين نبيل آسكتاراس كے بغير جو بھى نظام بائے حكومت قائم مول كے ووظلم وبربريت پر بنی ہوں گے۔ یہاں تک کہ کوئی قوم مذہب کے بغیر اپنا وجود قائم نہیں رکھ سکتی۔معاشرتی استحام کے ليے مذہب كا وجود تا كريے ہے۔اسلام ميں مذہب اور رياست لا زم وطروم ميں۔ دونوں كى بنياد عمل اور منشاایک بی نقطة وحدے - لبذاعلامه قبال دین اور سیاست کے علیحدہ تصور کوظالمان قرار دیا کرتے تھے۔ قوم ذہب سے ہے ذہب جو نہیں تم بھی نہیں جذب باہم جو نہیں محفل الحجم بھی نہیں

8_ملمانون كامقام:

ۋاكشرعلامة محدا قبال نے لا موريس اسے خيالات كا ظهاركيا اورفر مايا: "م اس دنیا میں سب سے زیادہ قابلِ ستائش اور قابلِ فخر تہذیب کے آ قامواور تہارے یاس دنیا کا بہترین نظام حیات اسلام کی شکل وصورت میں موجود ے۔ تم اوروں کی تقلیداور پیروی کے لیے نہیں بلکدان کی راہنمائی کے لیے پیدا -"n2 2

یوں ڈاکٹر علامہ مخذا قبال نے مسلمانوں کوان کااصل مقام یا دولا یا اور پھر قوم مسلم کوانگریزوں اور ہندوؤں کا غلام اور مطبع نہ بنے دیا۔ ڈاکٹر علامہ محدا قبال نے آزادی کا جذبہ اور جوش ہر حالت میں زنده رکھااورا پی ایمان افروز باتوں اور خیالات ہے قوم مسلم کے حوصلے کو ہمیشہ بلنداوراً و نجار کھا۔ 9-قيام ياكتان بين ملم تبذيب كي حفاظت:

باکتان کے بارے میں اپناڑات بیان کرتے ہوئے علامه اقبال نے فرمانا '' جوقوم اپنا ملک نہیں رکھتی وہ اپنے ندہب اور تبذیب کو برقر ارنہیں رکھ علی _ وین و تہذیب حکومت وشوکت سے زندہ رہے ہیں۔اس لیے پاکستان ہی ملمانوں کے تمام مسائل کا واحد حل ہے اور یکی اقتصادی اور معاشی مشکلات کا



في مطالعه پاکستان (براۓ: كِنْرَاير)

بحیال ہے''۔

10-اسلام ایک زنده وجاوید قوت ب

واكثر علامه محمدا قبال نے اپنے خطبداللہ آباد میں اسلام کی حقانیت سے متعلق واشگاف الفاظ

مِن فرمايا:

(i)

"جس شخص کو آج آپ آل انڈیا مسلم لیگ کی صدارت سونپ رہے ہیں وہ آج ہمی اسلام کو ایک زندہ قوت تصور کرتا ہے۔ اسلام وہ طاقت ہے جوانسان کے ذہن کو وطن ونسل کے تصور کی قید سے نجات دلاتی ہے۔ اسلام ریاست اور فردک زندگیوں میں اہم کر دار اداکرتا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ بیا یک دستور حیات ہے۔ ایک مکمتل نظام ہے آگر ہم اسے پالیس تو مستقبل میں ہندوستان کی نمایاں تہذیب کے علمبر دار بن سکتے ہیں"۔

موال 3- نظریہ پاکستان کے اجزائے ترکیبی بیان مجعے۔

(R18II)(Sr17I)(M17I)(L15II)(SL16II)(SL16I)

تظریہ پاکتان ے کیامرادے؟ نظریہ پاکتان کے اجرائے کھی تعمل ہے مان